ASLIAHLESUNNET

:: www.AsliAhleSunnet.com ::

بعض لوگ بلا ارادہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور اپنی اولاد کی قسم اٹھا لیتے ہیں کیا ان کا اس بات پر مواخذہ ہو گا؟

سوال : بعض لوگ بلا ارادہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اور اپنی اولاد کی قسم اٹھا لیتے ہیں، ان کی زبانیں ہی اس بات کی عادی ہو چکی ہوتی ہیں۔ تو کیا اس بات پر ان کا مواخذہ ہو گا؟

ص ۔ ع ۔ خ ۔ سوڈانی

جواب : کسی کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی یا کسی بھی دوسری مخلوق کی قسم کھائے، بلکہ یہ بات محرمات شرکیہ میں سے ہے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

«مَنْ كَا نَ حَالِفاً فَلْيَحْلِفْ بِاللّه ، أَو لِيَصْمُتْ »

اگر کسی کو قسم کھانا ہی ہو تو اللہ کی کھائے یا پھر خاموش رہے۔

اس حدیث پر شیخین کا اتفاق ہے۔ نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

«مَنْ حَلَفَ بغيرِ اللّهِ فقدْ كفرَ أَو أَشْركَ »

جس نے غیر اللہ کی قسم کھائی اس نے کفر کیا یا شرک کیا۔

اس حدیث کی ابوداؤد اور ترمذی نے اسناد صحیح سے تخریج کی ہے۔ نیز اس بارے میں اور بھی احادیث وارد ہوئی ہیں۔

امام ابن عبدالبر رحمہ اللہ نے اس بات پر اہل علم کا اجماع بیان کیا ہے کہ غیر اللہ کی قسم کھانا جائز نہیں۔ لہٰذا ہر مسلم پر واجب ہے کہ وہ اس سے پرہیز کرے اور سابقہ باتوں اور تمام گناہوں سے اللہ کے حضور توبہ کرے اور راہ حق پر ڈٹا رہے اور ان باتوں میں رغبت رکھتے ہوئے کہ اللہ کے ہاں اس کے لیے خیر اور بہت بڑا اجر ہے اور اس کے غضب اور اس کی سزا سے ڈرتے ہوئے حق کی محافظت کرے... اور توفیق تو اللہ ہی سے ہے۔

(فضیلۃ الشیخ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز) رحمہ اللہ